السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر میت کو حائضہ غسل دے۔ تو جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کو غسل دینا جائز ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے زانو پر سر رکھ کر رسول اللہ ﷺ قرآن پڑھتے تھے۔ اور حضرت عائشہ حائضہ ہوتی تھیں۔ و نیز آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے جب کہ وہ حالت حیض میں ہوتیں۔ (مصلی وغیرہ طلب کرتے تھے۔ تو یہ بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین

ہوالموفق:

...اگر میت کو حائضہ غسل دے تو بلاشبہ جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو اپنے سر مبارک کو مسجد میں نکالتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے حجرہ میں بیٹھی ہوئی حالت حیض میں آپ کے سر کو دھوتیں۔ صحیح بخاری میں ہے۔ ((وکان (ا)یخرج راسہ وھو معتکف فاغسلہ وانا حائض)) ''پس جب حائضہ کو زندہ کا بعض عضو دھونا جائز ہے۔ تو میت کو غسل دینا بھی بلاشبہ جائز ہوگا۔'' واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ محمد عبد الرحمٰن المبارکفوری عفاء اللہ عنہ۔

(فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۴۱۴)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص59-

محدث فتویٰ